موضوع الخطبة: فوائد الصلاة على المصطفى

الخطيب: فضيلة الشيخ ماجد بن سليمان الرسي/ حفظه الله

لغة الترجمة : الأردو

المترجم : طارق بدر السنابلي

خطبہ کا موضوع:

نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کے فوائد و ثمرات

پہلا خطبہ:

إن الحمد الله، نحمده ونستعينه،ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا،من يهده الله فلا مضلَّ له،ومن يُضلل فلا هادي له،وأشهد أن لا إله الإ الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله-

حمد وصلاۃ کے بعد:

سب سے بہترین کلام اللہ کا کلام ہے،اور سب سے بہترین طریقہ محمد ﷺ کا طریقہ ہے،سب سے بدترین چیز دین میں ایجاد کردہ بدعتیں ہیں،اور(دین میں)ہر ایجاد کردہ چیز بدعت ہے،اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے۔

(يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله حق تقاته ولا تموتن إلا وأنتم مسلمنون)

(يا أيها الناس اتقوا ربكم الذي خلقكم من نفس واحدة وخلق منها زوجها وبث منهما رجالا كثيرا ونساء واتقوا الله الذي تساءلون به والأرحام إن الله كان عليكم رقيبا)

(يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله وقولوا قولا سديدا يصلح لكم أعمالكم ويغفر لكم ذنوبكم ومن يطع الله ورسوله فقد فاز فوزا عظيما)

- اے مسلمانوں اللہ کا تقوی اختیار کرو اور اسی سے ڈرتے رہو۔ اس کی اطاعت کرو اور نافرمانی سے بچو اور جان لو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے سے دس فوائد حاصل ہوتے ہیں.

(1) اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا جو حکم دیا ہے اس کی بجاآوری ہوگی جو کہ اللہ کے اس فرمان میں آیا ہے:(إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا)

(الأحزاب:56)

ترجمہ: "اللہ اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب سلام (بھی) بھیجتے رہا کرو. "

(2) بندے کا اللہ کے نبی ﷺ پر درود بھیجنا ایک دعا ہے جو ایک مستقل عبادت کی حیثیت رکھتی ہے اور جس کا اللہ نے حکم دیا ہے اور اس پر اجر و ثواب بھی مرتب کیا ہے.

(3) جو شخص ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالی کی جانب سے اس شخص کو دس رحمتیں حاصل ہوتی ہیں، جیسا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا (مسلم: 384)

ترجمہ: " جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس کی وجہ سے اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے"۔

اور بدلا عمل ہی کی جنس سے ہوتا ہے، لہذا جو اللہ کے رسول ﷺ کی تعریف کرتا ہے اللہ تعالی بھی اس کے اس عمل کا بدلا اسی طرح عطافرماتا ہے بایں طور کہ اس کی تعریف کرتا ہے اور اس کی عزت و تکریم میں اضافہ فرماتا ہے۔

(4) درود پڑھنے والے شخص کے دس درجات بلند ہوتے ہیں، اس کے حق میں دس نیکیاں درج ہو جاتی ہیں اور دس گناہوں پر معافی کا قلم پھیر دیا جاتا ہے۔جیسا کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے؛ وہ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ، وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ {اسے نسائی نے (السنن الکبری) میں روایت کیا ہے، حدیث نمبر: 1221}

ترجمہ: "جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس گناہ کو مٹا دیے جاتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کر دیے جاتے ہیں"۔

(5) اللہ کے نبی ﷺ پر درود بھیجنا گناہوں کی معافی کا سبب اور بندہ کے لیے ان چیزوں کی طرف سے کفایت کا ذریعہ ہے جن چیزوں نے اس کو غم و الم میں مبتلا کر دیا ہے۔

عَنْ أَبِي بن كعب رضي الله عنه قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ قَامَ، فَقَالَ : " يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اذْكُرُوا اللَّهَ، اذْكُرُوا اللَّهَ، جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ، جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ، جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ ". قَالَ أُبَيٌّ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ، فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي ؟ فَقَالَ : " مَا شِئْتَ ". قَالَ : قُلْتُ الرُّبُعَ ؟ قَالَ : " مَا شِئْتَ، فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ ". قُلْتُ : النِّصْفَ. قَالَ : " مَا شِئْتَ، فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ ". قَالَ : قُلْتُ : فَالثُّلُثَيْنِ ؟ قَالَ : " مَا شِئْتَ، فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ ". قُلْتُ : أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا ؟ قَالَ : " إِذَنْ تُكْفَى هَمَّكَ وَيُغْفَرَ لَكَ ذَنْبُكَ[1].

ترجمہ: " ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب دوتہائی رات گزر جاتی تو رسول اللہ ﷺ اٹھتے اور فرماتے: لوگو! اللہ کو یاد کرو، اللہ کو یاد کرو، کھڑ کھڑانے والی آگئی ہے اور اس کے ساتھ ایک دوسری آ لگی

---

[1] اسے ترمذی (۲۴۵۷) نے روایت کیا ہے اور اسماعیل القاضی نے فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ (۱۴) میں اسی کے ہم مثل روایت کیا ہے' نیز احمد (۵/۱۳۶) نے اسے مختصرا روایت کیا ہے اور البانی رحمہ اللہ نے (الصحیحۃ) کے اندر حدیث نمبر (۹۵۴) کے تحت اسے حسن کہا ہے۔

ہے، موت اپنی فوج لے کر آگئی ہے۔موت اپنی فوج لے کر آگئی ہے، میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں آپ پر بہت صلاۃ(درود) پڑھاکرتاہوں سواپنے وظیفے میں آپ پر درود پڑھنے کے لیے کتنا وقت مقرر کرلوں؟ آپ نے فرمایا: جتنا تم چاہو، میں نے عرض کیا چوتھائی؟ آپ نے فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے، میں نے عرض کیا: آدھا؟ آپ نے فرمایا: جتنا تم چاہو اوراگر اس سے زیادہ کرلوتوتمہارے حق میں بہتر ہے، میں نے عرض کیا دوتہائی؟ آپ نے فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کرلوتو تمہارے حق میں بہتر ہے، میں نے عرض کیا: وظیفے میں پوری رات آپ پر درود پڑھاکروں؟۔ آپ نے فرمایا: اب یہ درود تمہارے سب غموں کے لیے کافی ہوگا اوراس سے تمہارے گناہ بخش دیئے جائیں گے"۔

ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: " یہ شخص (ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) کے پاس ایک خاص دعا تھی جووہ اللہ سے کیا کرتے تھے، لیکن جب سے انہوں نے اپنی خاص دعا کی جگہ نبی ﷺ پر درود بھیجنا شروع کر دیا؛ اللہ ان کی تمام دنیا وی اوراخروی پریشانی کے لئے کافی ہو گیا۔ چنانچہ وہ جب بھی نبی ﷺ پر درود بھیجتے، اللہ رب العالمین ان پر دس رحمتیں نازل فرماتا اور اگر وہ کبھی کسی مومن کے حق میں دعا کرتے تو فرشتے آمین کہنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہتے ہیں کہ اس کے مثل آپ کو بھی۔لہذا ان کا نبی کریم ﷺ کے لیے دعا کرنا اس مناسبت سے زیادہ بہتر ہے۔(ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا قول مکمل ہوا) [2]۔

(6) نبی ﷺ پر درود بھیجنے کا چھٹا فائدہ یہ ہے کہ جب دعا کرنے والا اللہ کے رسول ﷺ پر درود بھیجنے کے ساتھ اس میں آپ کے لئے وسیلہ کی دعا بھی شامل کر لیتا ہے تو یہ اس کے حق میں شفاعت کا سبب ہوتا ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : " إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ، ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا، ثُمَّ سَلُوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ ، فَإِنَّهَا

[2] مجموع الفتاوى: ١٩٣/١

مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ، لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ، وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ، فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ۔(مسلم:384)

ترجمہ: "حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا، آپ فر رہے تھے: ،،جب تم مؤذن کو سنو تو اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے، پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ مانگو کیونکہ وہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کو ملے گا اور مجھے امید ہے وہ میں ہوں گا، چنانچہ جس نے میرے لیے وسیلہ طلب کیا اس کے لیے (میری) شفاعت واجب ہو گئی،،۔

(7) جب دعا کرنے والا اپنی دعا سے قبل درود شریف پڑھتا ہے تو اس بات کی امید ہوتی ہے کہ دعا قبول ہو گی کیونکہ درود شریف بندہ کی دعا کو بارگاہ الٰہی تک پہنچا دیتی ہے۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ : إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ، حَتَّى تُصَلِّيَ عَلَى نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (الترمذي:486، وصححه الألباني)

ترجمہ: "عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: دعا آسمان اور زمین کے درمیان رکی رہتی ہے، اس میں سے ذرا سی بھی اوپر نہیں جاتی جب تک کہ تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر صلاۃ(درود) نہیں بھیج لیتے"۔

(8) درود شریف پڑھنا اس بات کا سبب ہے کہ اس کے پڑھنے والے کا درود نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان اس بات کی دلیل ہے:

إِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ.

{قطعة من حديث رواه أحمد (8/4) وغيره عن أوس بن أبي أوس رضي الله عنه، وصححه محققو «المسند» (16162) }

ترجمہ: "تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے "۔

ایک شخص کے لیے اس سے بڑے شرف کی بات اور کیا ہو سکتی ہے کہ اس کا درود نبی ﷺ پر پیش کیا جائے ۔

(9) درود شریف کسی مجلس کی پاکیزگی اور اس کی زکوۃ کا سبب ہے اس مجلس کے برخلاف جس میں نبی پر درود نہ بھیجا گیا ہو، بلاشبہ وہ مجلس بروز قیامت صاحب مجلس پر حسرت و افسوس کا سامان بن کر لوٹے گی۔

عن أبي هريرة رضي االله قال: قال رسول الله ﷺ : ما جلس قوم مجلساً فلم يذكروا الله ولم يصلوا على نبيه ﷺ إلا كان مجلسهم عليهم ترة يوم القيامة، إن شاء عفا عنهم وإن شاء آخذهم.

{ رواه أحمد (484/2) وغيره، وصححه محققو «المسند» (10277) ، والألباني كما في «السلسة الصحيحة» (156/1) }

ترجمہ: "ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس بھی مجلس میں اللہ کا ذکر نہ کیا گیا ہو اور نہ ہی اللہ کے رسول ﷺ پر درود بھیجا گیا ہو وہ مجلس بروز قیامت نقص اور کمی کا باعث ہوگی، اگر چاہے تو اللہ تعالی اصحابِ مجلس کو معاف کردے اور اگر چاہے تو ان کا مواخذہ کر لے"۔

(10) درود شریف محبتِ رسول ﷺ کی پائیداری اور اس میں اضافے کا سبب ہے۔اور یہ ایمان کے معاہدوں میں سے ایک معاہدہ ہے جو محبت کے ذریعے ہی پورا ہوسکتاہے۔کیوں کہ کوئی شخص جتنا زیادہ اپنے محبوب کو یاد کرتا ہے، اس کے محاسن اور اس کی محبت کی طرف مائل کرنے والی خوبیوں کو اپنے ذہن میں تازہ کرتا ہے ، اس کی محبت میں اسی قدر اضافہ ہوتا ہے، محبوب سے ملاقات کا شوق بڑھتا چلا جاتا ہے اور مکمل طور پر اس کے دل پر حاوی ہو جاتا ہے۔

جب وہ اپنے محبوب کو یاد کرنا چھوڑ دیتا ہے، اس کے محاسن کو دل سے نکال دیتا ہے، تو دل میں اس کی محبت بھی کم ہو جاتی ہے۔

ایک محبت کرنے والے شخص کی آنکھوں کو دیدارِ یار سے بڑھ کر کوئی چیز ٹھنڈک نہیں پہنچا سکتی!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے یہ دس فائدے ہیں جو ابن القیم رحمہ اللہ کی کتاب "جلاء الأفهام في فضل الصلاة والسلام على خير الأنام ﷺ" کا خلاصہ ہے۔

- اللہ مجھے اور آپ کو قرآن پاک کی برکت سے مالامال فرمائے، اس کی آیتوں اور حکمت پر مبنی نصیحت سے مجھے اور آپ کو فائدہ پہنچائے، میں اپنی یہ بات کہتے ہوئے اپنے لیے اور آپ کے لیے اللہ سے استغفار کرتا ہوں لہذا آپ لوگ بھی اللہ سے مغفرت طلب کیجئے۔یقیناً وہ توبہ کرنے والوں کو خوب معاف فرماتا ہے۔

دوسرا خطبہ:

الحمد لله و كفىٰ وسلام على عباده الذين اصطفى، أمابعد!!!

اے مسلمانو! نبی ﷺ پر درود بھیجنے میں آپ کے لئے وسیلہ اور فضیلہ کی دعا کرنا بھی شامل ہے اور یہ بھی کہ اللہ تعالی رسول ﷺ کو اس مقام محمود تک پہنچائے جس کا اللہ نے نبی ﷺ سے وعدہ فرمایا ہے، کیوں کہ یہ نبی کے لئے بلندی اور تعریف کی دعا ہے اور یہی آپ پر درود بھیجنے کے معنی ہیں، اس کی دلیل جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ: اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلاَةِ القَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الوَسِيلَةَ وَالفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ، حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ القيامة. (البخاري:614)

ترجمہ: ،،جو شخص اذان سنتے وقت یہ دعا پڑھے: (اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلاَةِ القَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الوَسِيلَةَ وَالفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ) اے اللہ! اس کامل پکار اور قائم ہونے والی نماز کے رب! حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور بزرگی عطا فر اور انہیں اس مقام پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے، تو اسے قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہو گی ،،۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ، فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى الله عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا، ثُمَّ سَلُوا اللهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ، فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ، لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللهِ، وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ، فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ. (مسلم:384)

ترجمہ: "حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو سنا، آپ فرما رہے تھے: ،،جب تم مؤذن کو سنو تو اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے، پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ مانگو کیونکہ وہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کو ملے گا اور مجھے امید ہے وہ میں ہوں گا، چنانچہ جس نے میرے لیے وسیلہ طلب کیا اس کے لیے (میری) شفاعت واجب ہو گئی ،،۔

وسیلہ سے مراد جنت کے اندر بلند مقام اور فضیلہ سے مراد عام فضیلت و برکت اور خیر و بھلائی ہے۔ نبی ﷺ کے فرمان (مقاماً محموداً) میں "محمود" سے مراد وہ جگہ ہے جہاں کھڑے رہنے والے کی تعریف کی جائے گی اور "المقام" سے مراد حساب و کتاب کی ابتدا کے لئے اہل موقف کے حق میں شفاعت کبریٰ ہے اور اس مقام پر کھڑے ہونے والے نبی ﷺ ہیں۔ اس کی دلیل ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الشَّفَاعَةُ.

{رواه أحمد (478/2)، وقال محققو «المسند»: حسن لغيره، وكذا رواه ابن جرير في تفسير سورة الإسراء، تفسير قوله تعالى عسى أن يبعثك ربك مقاما محمودا ،آية 79 }

ترجمہ: " مقام محمود سے مراد شفاعت وسفارش ہے "۔

حدیث کے اخیر میں اللہ کے نبی ﷺ کا فرمان: "میری سفارش درود پڑھنے والے کے لئے حلال ہو جائے گی" یہ اس بات کا مظہر ہے کہ بدلا عمل کے جنس سے ہی ملتا ہے۔ چنانچہ جب دعا کرنے والا اللہ کے نبی ﷺ کے لئے یہ دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالی رسول ﷺ کو مقام محمود پر فائز کرے تو اس کی وجہ سے دعا کرنے والا اس بات کا مستحق قرار پاتا ہے کہ وہ ان لوگوں میں سے ہو جن کے لئے نبی ﷺ گناہوں کی معافی اور بلندئ درجات کی سفارش فرمائیں گے۔

اے اللہ! تو ہمیں ایسے لوگوں میں شامل فرما جن کو تیرے نبی ﷺ کی شفاعت نصیب ہو گی!

آپ جان لیجئے -اللہ آپ پر رحم فرمائے- کہ اللہ تعالی نے آپ کو ایک عظیم کام کا حکم دیا ہے۔اللہ تعالی کا فرمان ہے:

(إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا) (الأحزاب:56)

ترجمہ: " اللہ تعالی اور اس کے فرشتے اس نبی ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب سلام (بھی) بھیجتے رہو "۔

چنانچہ جو بھی مسلمان اللہ کے نبی ﷺ پر کثرت سے درود بھیجے گا اللہ تعالی اس کے دل کو روشن کر دے گا، اس کے گناہوں کو معاف فرما دے گا، اسے انشراح صدر عطا فرمائے گا اور اس کے معاملات کو آسان کر دے گا۔لہذا زیادہ سے زیادہ درود شریف کا ورد کیا کیجئے۔

اے اللہ تو اپنے بندے اور رسول محمد پر رحمت و سلامتی بھیج،تو ان کے خلفائے کرام، تابعین عظام اور قیامت تک اخلاص کے ساتھ ان کی اتباع کرنے والوں سے راضی ہوجا۔

اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت وسربلندی عطا فرما،شرک اور مشرکین کو ذلیل وخوار کر،تواپنے اور دین اسلام کے دشمنوں کو نیست ونابود کردے،اور اپنے موحد بندوں کی مدد فرما،اے اللہ! تو ہمیں اپنے ملکوں میں سلامتی عطا کر،ہمارے اماموں اور ہمارے حاکموں کی اصلاح فرما،انہیں ہدایت کی رہنمائی کرنےوالا اور ہدایت پر چلنے والا بنا۔

اے اللہ! تو مسلم حکمرانوں کو اس بات کی توفیق دے کہ وہ تیری کتاب قرآن مجید کے احکام کو نافذ کریں، تیرے دین کو سربلندکریں‌اور تو انہیں ان کے رعایا کے حق میں رحمت بنا۔ اے اللہ جو ہمارے تئیں،اسلام اور مسلمانوں کے تئیں برائی کا ارادہ رکھے تواسے اپنی ذات میں مشغول کردے،اور اس کے مکر وفریب کو اس کےلئے وبال جان بنا۔

اے اللہ مہنگائی !وباء،سود،زنا،زلزلوں اور آزمائشوں کو ہم سے دور کردے اور ظاہری وباطنی فتنوں کی برائیوں کو ہمارے درمیان سے اٹھا لے،خصوصی طور پر ہمارے ملک سے اور عمومی طور تمام مسلمانوں کے ملکوں سے

اے اللہ! مصیبتیں گناہ کی وجہ سے ہی نازل ہوتی ہیں اور توبہ کے ذریعے ہی دور ہوتی ہیں، ہمارے ہاتھ تیری بارگاہ میں اٹھے ہوئے ہیں، ہماری پیشانیاں تیرے دربار میں توبہ کے لئے جھکی ہوئی ہیں۔اے اللہ! تو ہم سے وبا کو دور فرما دے؛ بلاشبہ ہم مسلمان ہیں! اے اللہ! تو ہم سے وبا کو دور فرما دے ، بلاشبہ ہم مسلمان ہیں! اے اللہ! تو ہم سے وبا کو دور فرما دے ، بلاشبہ ہم مسلمان ہیں!

اے اللہ! جو بھی اس وبا کی وجہ سے انتقال فرما گئے ہیں؛ ان پر رحم فرما اور جو لوگ اس کی وجہ سے بیمار ہیں ان کو عافیت کے ساتھ ساتھ اجر بھی عطا فرما.

اے اللہ! ہمیں رمضان کا مہینہ نصیب فرما! ہمیں رمضان کا مہینہ نصیب فرما! ہمیں رمضان کا مہینہ نصیب فرما!

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما اور جہنم کے عذاب سے نجات عطا کر۔

سبحان ربك رب العزة عما يصفون، وسلام على المرسلين، والحمد لله رب العالمين

از قلم:

ماجد بن سلیمان الرسی، 30 جمادی الآخرۃ 1442ھ

شہر جبیل۔ سعودی عرب

مترجم الخطبة: طارق بدر السنابلی

Ghiras4Translation@gmail.com